نیشنل اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر: 2(2)/2014-DG(KC)　　　　اسلام آباد، مورخہ 30 جنوری، 2015ء

پریس ریلیز

قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی برائے کشمیر کی جانب سے کشمیر پر پاکستان کے اصولی موقف کی بھرپور حمایت کا اظہار

خصوصی کمیٹی قومی اسمبلی برائے کشمیر کا اجلاس چیئرمین کشمیر کمیٹی مولانا فضل الرحمٰن کی صدارت میں پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ارکانِ کمیٹی کے علاوہ جناب سرتاج عزیز، مشیر خصوصی برائے خارجہ امور اور سیکریٹری وزارتِ خارجہ اعزاز چوہدری اور وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان برجیس طاہر اور وزارت ہذا کے وفاقی سیکرٹری شاہد اللہ بیگ نے خصوصی دعوت پر شرکت کی۔

اجلاس کے دوران ایجنڈے کے مطابق وفاقی سیکرٹری برائے خارجہ اعزاز احمد چوہدری نے کمیٹی کے ارکان کو بھارت کی جانب سے Offensive Defense کی پالیسی اختیار کیے جانے کے محرکات اور تاریخی پس منظر سے تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ مقبوضہ کشمیر میں گورنر راج کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال اور پاکستان بھارت مربوط مذاکرات کے تعطل جیسے معاملات کے حوالے سے ارکان کمیٹی کو وزارتِ خارجہ کے نقطہ نظر اور اس ضمن میں اس کے اثرات کو زائل کرنے کے سلسلے میں وزارت کی کوششوں کے متعلق بریفنگ دی۔

کمیٹی نے متفقہ طور پر پاکستان کے کشمیر پر اصولی موقف اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت کشمیریوں کے حق خودارادیت اور انسانی حقوق کی بازیابی کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا۔ کمیٹی نے کہا کہ حکومت پاکستان اپنے اصولی موقف پر ڈٹی رہے۔ پوری پاکستان قوم کشمیریوں کے حقوق کے حوالے سے ان کے ساتھ کھڑی ہے، تاوقت کہ کشمیری اپنے حقوق حاصل نہیں کر لیتے۔

کمیٹی نے مقبوضہ کشمیر میں سات لاکھ سیکیورٹی فورسز کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے بالخصوص ایک لاکھ افراد کی شہادت اور ہزاروں کی تعداد میں کشمیری مسلمان عورتوں کی بے حرمتی، ہزاروں کشمیریوں کی گمشدگی اور بے شمار بچوں کو یتیم بنائے جانے جیسے واقعات پر اپنے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ مزید یہ کہ مقبوضہ کشمیر میں نوجوانوں کی گمشدگی اور گمنام قبروں کی نشاندہی جیسے واقعات میں تعلق کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ان پر اپنے گہرے غم وغصے کا اظہار کیا۔ کمیٹی نے نامساعد حالات اور تمام ظلم وستم کے باوجود اپنے موقف پر قائم رہنے اور جدوجہد کرنے پر کشمیریوں کے جرت مندانہ کردار کو سلام پیش کیا۔

کمیٹی کے ارکان نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں غاصبانہ قبضے کے ماحول میں منعقدہ حالیہ انتخابات کو بھارت کی جانب سے اقوام متحدہ کے زیر نگرانی استصواب رائے کا نعم البدل قرار نہیں دیا جاسکتا اور وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے جناب نریندر مودی کی تقریب حلف برداری پر خیر سگالی اور اچھی ہم سائیگی پر مبنی تعلقات استوار کرنے کی خواہش کے جواب میں بھارت کی جانب سے نہایت معاندانہ رویہ روا رکھا گیا جس کے نتیجے میں خارجہ سیکریٹریوں کی سطح پر مذاکرات کو معطل کیا گیا لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باؤنڈری پر بلااشتعال فائرنگ کی گئی جس سے بہت سی قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا اور سرحد پر آباد ہزاروں عام شہری بے گھر ہوئے۔ آخر میں کمیٹی نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ کشمیریوں کی حالتِ زار کو دیکھتے ہوئے ان کے دیرینہ مسئلے کا اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل تلاش کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔

وفاقی وزیر امورِ کشمیر و گلگت بلتستان برجیس طاہر اور سیکریٹری وزارتِ امور کشمیر و گلگت بلتستان شاہد اللہ بیگ نے کمیٹی کو یومِ یکجہتی کشمیر منانے کے کے سلسلے میں وزارت کی طرف سے ترتیب دیے گئے پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر نے زور دیا کہ پاکستانی عوام کو یومِ یکجہتی کشمیر حالیہ صورت حال کی روشنی میں بھرپور جوش وخروش اور عزم کے ساتھ منانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ دنیا تک یہ پیغام پہنچایا جاسکے کہ کشمیریوں کی جدوجہد میں ہم ان کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں۔ انھوں نے تجویز کیا کہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ یومِ یکجہتی کشمیر پر دی جانے والی چھٹی کو گھر پر گزارنے کی بجائے اپنے اپنے علاقوں میں عوامی نمائندوں کی سربراہی میں مختلف تقریبات کے انعقاد کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کریں اور ان میں بھرپور شرکت کریں۔ باقی ارکان نے بھی ان کی تائید کی اور سفارش کی کہ یومِ یکجہتی کشمیر پر عام تعطیل کرنے کی بجائے وزارتِ کشمیر وزیر اعظم سے درخواست کرے اور اسے اس دن کو عام تعطیل کی بجائے ورکنگ ہالیڈے قرار دے جس میں یکجہتی کشمیر سے متعلق مخصوص تقاریب میں عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

چیئرمین کشمیر کمیٹی مولانا فضل الرحمٰن نے یوم یکجہتی کشمیر پر اقوام متحدہ کو یادداشت پیش کرنے کی ذمہ داری کمیٹی ممبران محترمہ شکیلہ خالد لقمان چوہدری، ملک ابرار احمد اور شاکر بشیر اعوان کو سونپ دی۔ یہی ممبران کوہالہ پل پر کشمیریوں سے یکجہتی کے لیے انسانی ہاتھوں کی زنجیر بنانے کے پروگرام میں بھی شرکت کریں گے اور کشمیریوں سے یکجہتی کی علامت کے طور پر پارلیمنٹ کی نمائندگی کریں گے۔

اجلاس میں کمیٹی کے ارکان ملک ابرار، چوہدری خادم حسین، سردار محمد شفقت حیات خان، ملک شاکر بشیر اعوان، رانا عمر نذیر خان، چوہدری افتخار نذیر، غوث بخش خان مہر اور محترمہ شکیلا خالد لقمان چوہدری بشمول وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل ساؤتھ ایشیاء نفیس ذکریا اور ڈائریکٹر جنرل نا ساجناب ندیم احمد اور کشمیر کمیٹی کے ڈائریکٹر جنرل نسیم خالد اور وزارت اطلاعات کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

ڈائریکٹر جنرل (کشمیر کمیٹی)